

Freebooks.pk

Free Notes • Past Papers • Guides for Students

اسلامیات لازمی — جماعت گیارہویں (PECTAA بورڈ)

باب 4

اخلاق و آداب

اجتماعی خیر خواہی • احترامِ انسانیت • اخلاقی ردائیل • معاشرتی تعلقات



اخلاق و آداب

یہ باب اسلامی اخلاقیات کے تین اہم پہلوؤں پر مشتمل ہے: اجتماعی خیر خواہی و احترامِ انسانیت، اخلاقی رذائل سے اجتناب (تعصب، خود پسندی، فحش گوئی، نشہ آور اشیاء، رشوت ستانی اور بد عنوانی) اور معاشرتی تعلقات کے آداب — بشمول سوشل میڈیا کے مثبت و منفی استعمال۔

اس باب کا مقصد طلبہ کو یہ سکھانا ہے کہ اسلامی اخلاقیات محض انفرادی نیکی تک محدود نہیں بلکہ ایک صحت مند، پر امن اور باہم مربوط معاشرے کی تعمیر کی بنیاد ہیں۔

تعلیمی مقاصد

- اجتماعی خیر خواہی اور احترامِ انسانیت کے معنی و مفہوم اور اہمیت کو سمجھنا
- اخلاقی رذائل — تعصب، خود پسندی، فحش گوئی، نشہ آور اشیاء کا استعمال، رشوت ستانی اور بد عنوانی — کی مذمت کو قرآن و سنت کی روشنی میں جاننا
- سیرتِ نبوی ﷺ، اہل بیت اور صحابہ کرام سے اجتماعی خیر خواہی، احترامِ انسانیت اور معاشرتی تعلقات کی مثالیں سیکھنا
- معاشرتی تعلقات کے آداب اور سوشل میڈیا کے ذمہ دارانہ استعمال کو سمجھنا
- ان تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے معاشرتی فلاح و بہبود میں اپنا کردار ادا کرنا

کلیدی تصورات

اجتماعی خیر خواہی

اجتماعی خیر خواہی سے مراد اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوق کے بارے میں نیک خواہش رکھنا اور ان کا بھلا سوچنا ہے۔ تمام انبیائے کرام علیہم السلام اپنی قوموں کے خیر خواہ تھے، جیسا کہ حضرت ہود علیہ السلام نے فرمایا: 'میں تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں اور تمہارا امانت دار خیر خواہ ہوں' (سورۃ الاعراف: 68)۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: 'دین خیر خواہی کا نام ہے' (صحیح مسلم: 55)۔

نبی کریم ﷺ نے کمزور طبقات — عورتوں، غلاموں اور یتیموں — کے ساتھ حسن سلوک کی خاص تاکید فرمائی۔ خطبہ حجۃ الوداع میں عورتوں کے حقوق کی حفاظت اور غلاموں کو خود جیسا کھلانے پلانے کا حکم دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا:



بیواؤں اور مسکینوں کے کام آنے والا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کے برابر ہے' (صحیح بخاری: 5353)۔
جانوروں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے پر بھی اجر ملتا ہے (صحیح بخاری: 2363)۔

احترام انسانیت

احترام انسانیت کا مطلب ہے تمام انسانوں کی عزت کرنا، محض انسان ہونے کے ناطے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: 'وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ' یعنی 'اور یقیناً ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی' (سورة الاسراء: 70)۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس نے اسلامی ریاست میں بسنے والے کسی غیر مسلم پر ظلم کیا یا اس کا حق مارا، آپ ﷺ قیامت کے دن اس مسلمان کے خلاف اس غیر مسلم کے حق میں وکیل ہوں گے (سنن ابی داؤد: 3052)۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ خلیفہ بننے کے بعد بھی ایک نابینا بوڑھی عورت کی خدمت اور بکریوں کا دودھ دوہنے کی خدمت جاری رکھتے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ اگر فرات کے کنارے کوئی بکری بھی بھوک سے مرجائے تو قیامت کے دن اس کا سوال ان سے ہوگا۔ تحقیر انسانیت کی صورتوں میں دوسروں کا مذاق اڑانا، نام بگاڑنا اور ذات پات یا رنگ و نسل کی بنا پر امتیاز کرنا شامل ہیں، جو احترام انسانیت کے سراسر خلاف ہیں۔

اخلاقی رذائل سے اجتناب: تعصب اور خود پسندی

تعصب سے مراد حق و باطل کی تمیز کیے بغیر اپنے گروہ، قبیلے یا عزیز و اقارب کی بے جا طرف داری کرنا ہے۔ اسلام نے تعصب کے برعکس مساوات اور اخوت کا درس دیا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: 'يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا' یعنی 'اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک مرد اور عورت سے پیدا کیا اور تمہیں مختلف قوموں اور قبیلوں میں بانٹا تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو' (سورة الحجرات: 13)۔ خطبہ حجۃ الوداع میں نبی کریم ﷺ نے فرمایا: 'کسی عربی کو کسی عجمی پر کوئی فضیلت نہیں سوائے تقویٰ کے'۔

نبی کریم ﷺ نے تعصب کی سختی سے مذمت فرمائی: 'وہ شخص ہم میں سے نہیں جو عصبیت کی طرف بلائے' (سنن ابی داؤد: 5121)۔ خود پسندی ایک مہلک بیماری ہے جس میں انسان صرف اپنی ذات کو ترجیح دیتا ہے اور ہر جگہ اپنی تعریف چاہتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: 'وَيُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا' یعنی 'اور وہ چاہتے ہیں کہ ان کاموں پر ان کی تعریف کی جائے جو انہوں نے کیے ہی نہیں' (سورة آل عمران: 188)۔

اخلاقی رذائل سے اجتناب: فحش گوئی اور نشہ آور اشیاء

فحش گوئی سے مراد بدزبانی، گالی گلوچ اور ہر وہ بات ہے جس سے کسی کی دل آزاری ہو۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: 'کامل مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں' (صحیح بخاری: 10)۔ ارشاد باری تعالیٰ



ہے: 'وَلَا تَقْرُبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ' یعنی 'اور بے حیائی کی باتوں کے قریب مت جاؤ، ظاہر ہوں یا پوشیدہ' (سورۃ الانعام: 151)۔

نشہ آور اشیاء انسان کے اعصاب کو مفلوج کر کے اچھے برے کی تمیز ختم کر دیتی ہیں، اسی لیے اسلام نے ہر نشہ آور چیز کو حرام قرار دیا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: 'إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ' یعنی 'شراب، جوا، بت اور جوئے کے تیرنا پاک شیطانی کام ہیں، ان سے بچو' (سورۃ المائدہ: 90)۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: 'ہر نشہ آور چیز شراب کے حکم میں ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے' (صحیح مسلم: 2003)۔

اخلاقی رذائل سے اجتناب: رشوت ستانی اور بد عنوانی

بد عنوانی میں کسی کا حق غصب کر کے نا اہل شخص کو فائدہ پہنچایا جاتا ہے، جب کہ رشوت اس کی وہ صورت ہے جس میں ناجائز مفاد کے لیے صاحب اختیار کو مال یا تحفہ دیا جاتا ہے۔ اس سے معاشرے میں نا انصافی، مایوسی اور بے راہ روی پھیلتی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: 'وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِأَبْطِلٍ وَتَذَلُّوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ' یعنی 'اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناجائز طریقے سے مت کھاؤ اور نہ اسے حکام تک بطور رشوت پہنچاؤ' (سورۃ البقرہ: 188)۔

نبی کریم ﷺ نے رشوت دینے اور لینے والے دونوں پر لعنت فرمائی (سنن ابی داؤد: 3580)۔ نبی کریم ﷺ اور خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم کے دور میں ہمیشہ اہلیت کی بنیاد پر ذمہ داری سونپی جاتی تھی، رشوت اور اقربا پروری کی سختی سے حوصلہ شکنی کی گئی — یہی وجہ ہے کہ قلیل مدت میں ریاست اسلامیہ کی سرحدیں دور دراز علاقوں تک پھیل گئیں۔

معاشرتی تعلقات کے اخلاق و آداب

معاشرتی تعلقات سے مراد معاشرے کے مختلف افراد کا باہمی ربط، میل جول اور مل جل کر زندگی گزارنا ہے، جو انسان کی فطری ضرورت ہے۔ اسلام محبت، بھائی چارے، خیر خواہی اور ایثار کو فروغ دیتا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے سلام عام کرنے، صلہ رحمی کرنے اور پڑوسیوں سے حسن سلوک کی بہت تاکید فرمائی: 'اللہ کی قسم! وہ ایمان دار نہیں جس کے شر سے اس کا پڑوسی محفوظ نہ ہو' (صحیح بخاری: 6016)۔

نبی کریم ﷺ کے غیر مسلموں کے ساتھ بھی مثالی معاشرتی تعلقات تھے — ایک یہودی خادم کی بیماری میں عیادت فرمائی، وفد حبشہ کی مہمان نوازی کی اور دیہاتی صحابی حضرت زاہر رضی اللہ عنہ کے ساتھ دوستانہ مزاح فرماتے۔ آپ ﷺ نے جھوٹ، حسد، بہتان، تکبر اور دھوکا دہی سے منع فرمایا: 'جس نے دھوکا دیا وہ ہم میں سے نہیں' (جامع ترمذی: 1315)۔



موجودہ دور میں سوشل میڈیا معاشرتی تعلقات کا اہم ذریعہ بن چکا ہے۔ اسلامی تعلیمات کے مطابق کسی کی عزت پر حملہ کرنا، راز افشا کرنا، جھوٹی خبریں پھیلانا اور بلا اجازت تصاویر شیئر کرنا ناجائز ہے۔ اس کے برعکس سوشل میڈیا کا مثبت استعمال — علم، ہنر اور بھلائی کے فروغ کے لیے — معاشرتی فلاح کا مؤثر ذریعہ بن سکتا ہے۔

اہم تعریفات

اجتماعی خیر خواہی کی تعریف کریں۔

اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوق کے بارے میں نیک خواہش رکھنا اور ان کا بھلا سوچنا اجتماعی خیر خواہی کہلاتا ہے۔

احترامِ انسانیت کیا ہے؟

محض انسان ہونے کے ناتے ہر شخص کی عزت کرنا احترامِ انسانیت کہلاتا ہے۔

تعصب کی تعریف کریں۔

حق و باطل کی تمیز کیے بغیر اپنے گروہ، قبیلے یا عزیز و اقارب کی بے جا طرف داری کرنا تعصب کہلاتا ہے۔

خود پسندی سے کیا مراد ہے؟

اپنی ذات، سوچ اور فکر کو دوسروں پر ترجیح دینا اور ہر جگہ اپنی تعریف چاہنا خود پسندی کہلاتا ہے۔

فحش گوئی کی تعریف کریں۔

بدزبانی، گالی گلوچ اور ہر وہ بات جس سے کسی کی دل آزاری ہو، فحش گوئی کہلاتی ہے۔

رشوت کی تعریف کریں۔

ناجائز مفاد حاصل کرنے کے لیے کسی صاحبِ اختیار کو مال، تحفہ یا معاوضہ دینا رشوت کہلاتا ہے۔

معاشرتی تعلقات سے کیا مراد ہے؟

معاشرے کے مختلف افراد کا باہمی ربط، میل جول اور مل جل کر زندگی گزارنا معاشرتی تعلقات کہلاتا ہے۔

اہم حقائق و خلاصہ جدول

عنوان	خلاصہ
اخلاقی رذائل (چھ اہم)	تعصب، خود پسندی، فحش گوئی، نشہ آور اشیاء کا استعمال، رشوت ستانی، بدعنوانی
معاشرے کی بنیادی اکائی	خاندان
خطبہ حجۃ الوداع کا مساوات کا اصول	کسی کو کسی پر برتری نہیں سوائے تقویٰ کے



شراب، جوا، بت اور جوئے کے تیر — ناپاک شیطانی کام، ممنوع

قرآن کا نشہ آور اشیاء کے بارے میں حکم

خاکہ جات

اخلاقی رذائل: چھ اہم اخلاقی رذائل — تعصب، خود پسندی، فحش گوئی، نشہ، رشوت اور بدعنوانی — کا خاکہ

چھ اخلاقی رذائل

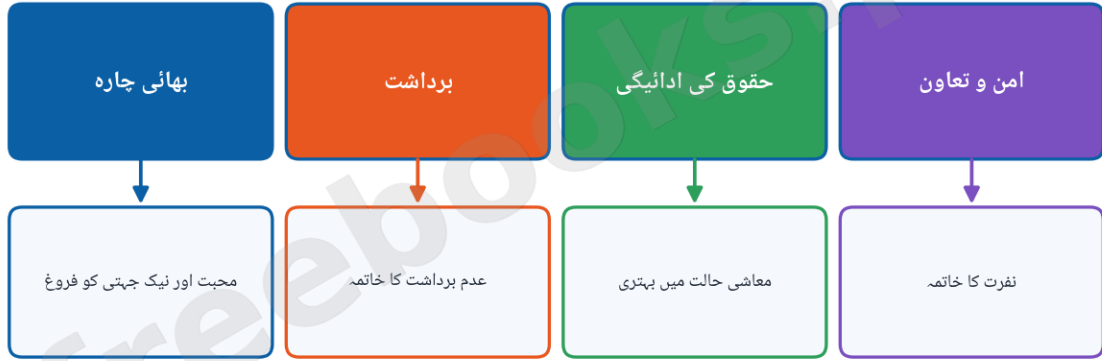


اخلاقی رذائل

اجتماعی خیر خواہی کے فوائد: اجتماعی خیر خواہی اور احترامِ انسانیت کے چار بڑے معاشرتی فوائد



اجتماعی خیرخواہی کے فوائد



اجتماعی خیرخواہی کے فوائد

مختصر سوالات و جوابات

اجتماعی خیرخواہی کا مفہوم تحریر کریں۔

اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوق کے بارے میں نیک خواہش رکھنا اور ان کا بھلا سوچنا اجتماعی خیرخواہی کہلاتا ہے۔

احترامِ انسانیت کا مفہوم بیان کریں۔

محض انسان ہونے کے ناتے ہر شخص قابلِ احترام ہے، چاہے اس کا مذہب، رنگ یا نسل کچھ بھی ہو۔

تعصب کے کوئی سے دو معاشرتی نقصانات تحریر کریں۔

تعصب سے حق و باطل کی تمیز ختم ہو جاتی ہے اور اتحاد و اتفاق کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

خود پسندی کی مذمت میں قرآن مجید کا کوئی حوالہ دیں۔

اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کی مذمت کی جو ایسے کاموں پر تعریف چاہتے ہیں جو انہوں نے کیے ہی نہیں (سورۃ آل عمران:

188)۔

رشوت ستانی کیسے دوسروں کے حقوق کو سلب کرتی ہے؟

رشوت کے ذریعے نااہل افراد کو فائدہ پہنچایا جاتا ہے، جس سے حق دار افراد اپنے جائز حقوق سے محروم رہ جاتے ہیں۔

نبی کریم ﷺ کے غیر مسلموں سے معاشرتی تعلقات کی ایک مثال دیں۔

نبی کریم ﷺ ایک بیمار یہودی خادم کی عیادت کے لیے اس کے گھر تشریف لے گئے تھے۔



سوشل میڈیا کے مثبت استعمال کی کوئی سی دو صورتیں تحریر کریں۔
علم و ہنر سیکھنا اور بھلائی کے پیغام کو دنیا بھر تک پہنچانا سوشل میڈیا کے مثبت استعمال کی صورتیں ہیں۔

تفصیلی سوالات و جوابات

اجتماعی خیر خواہی اور احترام انسانیت پر جامع نوٹ لکھیں۔

اجتماعی خیر خواہی اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوق کے بارے میں نیک خواہش رکھنے کا نام ہے، جس کی تعلیم تمام انبیائے کرام نے دی۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ دین خیر خواہی کا نام ہے اور کمزور طبقات — عورتوں، غلاموں اور یتیموں — کے حقوق کی خاص تاکید فرمائی۔ احترام انسانیت کا مطلب ہے کہ ہر انسان محض انسان ہونے کے ناتے قابل عزت ہے۔ حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کی زندگیوں سے رعایا کی خدمت اور جواب دہی کے احساس کی روشن مثالیں ملتی ہیں۔ ان تعلیمات پر عمل سے معاشرے میں بھائی چارہ، برداشت اور امن فروغ پاتا ہے۔

اخلاقی رذائل (تعصب، خود پسندی، فحش گوئی، رشوت ستانی) پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

تعصب سے مراد حق و باطل کی تمیز کیے بغیر اپنے گروہ کی بے جا طرف داری ہے، جسے اسلام نے مساوات اور تقویٰ کی بنیاد پر رد کیا۔ خود پسندی انسان کو تکبر اور ریاکاری کی طرف لے جاتی ہے۔ فحش گوئی زبان کا گناہ ہے جو دوسروں کی دل آزاری کا باعث بنتی ہے۔ رشوت ستانی اور بد عنوانی معاشرے میں نا انصافی اور بے راہ روی پھیلاتی ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے ان تمام رذائل کی سختی سے مذمت فرمائی اور مسلمانوں کو اہلیت، دیانت اور مساوات پر مبنی معاشرہ تشکیل دینے کی تعلیم دی۔

معاشرتی تعلقات کی اہمیت اور اخلاق و آداب پر جامع نوٹ لکھیں۔

معاشرتی تعلقات انسان کی فطری ضرورت ہیں اور خاندان معاشرے کی بنیادی اکائی ہے۔ نبی کریم ﷺ نے سلام عام کرنے، صلہ رحمی اور پڑوسیوں سے حسن سلوک کی تاکید فرمائی، اور غیر مسلموں سمیت معاشرے کے تمام طبقات سے مثالی تعلقات رکھے۔ آپ ﷺ نے جھوٹ، حسد، تکبر اور دھوکا دہی سے منع فرمایا۔ موجودہ دور میں سوشل میڈیا کے استعمال میں بھی انہی اصولوں کا خیال رکھنا ضروری ہے تاکہ معاشرتی تعلقات مضبوط اور صحت مند رہیں۔

معروضی سوالات (MCQs)

حدیث مبارکہ کی روشنی میں دین کا نام ہے: (الف) صبر (ب) خیر خواہی (ج) مشقت (د) محنت



درست جواب: (ب) خیر خواہی۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: 'الدین النصیحة' یعنی دین خیر خواہی کا نام ہے (صحیح مسلم: 55)۔

سارے انسانوں کی عزت کرنا کہلاتا ہے: (الف) کفایت شعاری (ب) احترامِ انسانیت (ج) میانہ روی (د) استقامت

درست جواب: (ب) احترامِ انسانیت۔ محض انسان ہونے کے ناتے ہر شخص کی عزت کرنا احترامِ انسانیت کہلاتا ہے۔

اپنے گروہ کی بے جا حمایت کرنا کہلاتا ہے: (الف) بد عنوانی (ب) تعصب (ج) خود پسندی (د) فحش گوئی

درست جواب: (ب) تعصب۔ حق و باطل کی تمیز کیے بغیر اپنے گروہ کی بے جا طرف داری تعصب کہلاتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے ہاں عزت و شرف کا معیار قرار دیا گیا ہے: (الف) صلہ رحمی (ب) تقویٰ (ج) سخاوت (د) شرم و حیا

درست جواب: (ب) تقویٰ۔ خطبہ حجۃ الوداع کے مطابق کسی کو کسی پر کوئی فضیلت نہیں سوائے تقویٰ کے۔

اپنی ذات کو پسند کرنا اور دوسروں پر ترجیح دینا کہلاتا ہے: (الف) تعصب (ب) خود پسندی (ج) رشوت (د) بد عنوانی

درست جواب: (ب) خود پسندی۔ اپنی ذات، سوچ اور فکر کو دوسروں پر ترجیح دینا خود پسندی کہلاتا ہے۔

نشہ آور اشیاء کا استعمال قرآن مجید میں قرار دیا گیا ہے: (الف) مباح (ب) مکروہ (ج) ناپاک شیطانی کام (د) جائز

درست جواب: (ج) ناپاک شیطانی کام۔ قرآن مجید میں شراب، جو اور نشہ آور اشیاء کو ناپاک شیطانی کام قرار دیا گیا ہے (سورۃ المائدہ: 90)۔

رشوت دینے اور لینے والے کے بارے میں نبی کریم ﷺ نے فرمایا: (الف) دونوں پر لعنت (ب) صرف لینے والے پر لعنت (ج) دونوں معاف (د) صرف دینے والے پر گناہ

درست جواب: (الف) دونوں پر لعنت۔ نبی کریم ﷺ نے رشوت دینے والے اور لینے والے دونوں پر لعنت فرمائی (سنن ابی داؤد: 3580)۔

معاشرے کی بنیادی اکائی ہے: (الف) قوم (ب) خاندان (ج) علاقہ (د) مدرسہ

درست جواب: (ب) خاندان۔ خاندان معاشرے کی بنیادی اکائی ہے اور بہتر معاشرتی تعلقات کی بنیاد خاندانی تعلقات ہیں۔



جو شخص تعلق توڑتا ہے، نبی کریم ﷺ کے مطابق وہ: (الف) جنت میں داخل نہیں ہوگا (ب) دنیا میں کامیاب ہوگا (ج) معاف کر دیا جائے گا (د) دوبارہ تعلق جوڑ لے گا

درست جواب: (الف) جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ رشتہ توڑنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا (صحیح بخاری: 5984)۔

سوشل میڈیا کے ذمہ دار استعمال کا تقاضا ہے: (الف) جھوٹی خبریں پھیلانا (ب) کسی کی اجازت کے بغیر تصاویر شیئر کرنا (ج) علم و بھلائی کا فروغ (د) دوسروں کی نجی زندگی بے نقاب کرنا

درست جواب: (ج) علم و بھلائی کا فروغ۔ سوشل میڈیا کا مثبت استعمال علم، ہنر اور بھلائی کے فروغ کے لیے ہونا چاہیے۔

تیز نظر ثانی خلاصہ

- اجتماعی خیر خواہی: تمام مخلوق کے بارے میں نیک خواہش، کمزور طبقات کی خاص دیکھ بھال
- احترامِ انسانیت: ہر انسان محض انسانیت کی بنا پر قابلِ عزت ہے
- چھ اخلاقی رذائل: تعصب، خود پسندی، فحش گوئی، نشہ، رشوت ستانی، بد عنوانی
- تعصب کے برعکس اسلام کا اصول: مساوات اور تقویٰ
- نشہ آور اشیاء قرآن میں 'ناپاک شیطانی کام' قرار دی گئیں
- رشوت دینے اور لینے والے دونوں پر لعنت
- معاشرے کی بنیادی اکائی خاندان ہے
- سوشل میڈیا کے آداب: عزت، رازداری اور سچائی کا خیال

امتحانی نکات

- پیئرنگ اسکیم کے مطابق باب چہارم سے 1 معروضی سوال پوچھا جاتا ہے
- Q.3 میں باب چہارم، پنجم، ششم اور ہفتم کے 8 سوالات میں سے 5 کا انتخاب کر کے 10 نمبر کے مختصر جوابات لکھنے ہوتے ہیں
- اخلاقی رذائل کی تعریفات اور ان کے قرآنی حوالہ جات کو خاص طور پر یاد رکھیں
- خطبہ حجۃ الوداع کے حوالوں کو مختلف ابواب میں دہرایا جاتا ہے، انہیں اچھی طرح یاد کریں

